



## سوال

(119) صحیح بخاری اور ضعیف احادیث

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صحیح بخاری میں کوئی ضعیف حدیث موجود ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں سند متصل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یعنی احادیث ہیں وہ ساری کی ساری یقیناً صحیح ہیں۔ ان میں سے ایک بھی ضعیف نہیں۔ اصول حدیث کی کتابوں میں اس پر اجماع نقل کیا گیا ہے بلکہ بعض علماء سے یہ مروی ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر صحیح بخاری میں کوئی ضعیف روایت ہو تو میری بیوی طلاق ہے۔ تو ایسے شخص کی بیوی پر طلاق نہیں پڑتی۔ دیکھئے مقدمہ ابن الصلاح مع التقیید والایضاح للعراقی (ص ۳۸، ۳۹)

شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں :

”صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بارے میں تمام محدثین متفق ہیں کہ ان میں تمام کی تمام متصل اور مرفوع احادیث یقیناً صحیح ہیں۔ یہ دونوں کتابیں اپنے مصنفین تک بالتواتر پہنچی ہیں۔ جو ان کی عظمت نہ کرے وہ بدعتی ہے جو مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلتا ہے۔“ (حجۃ اللہ البلائغ، اردوج اص ۲۳۲ مترجم عبدالحق حقانی، طبع محمد سعید اینڈ سنز کراچی)

دیوبندیوں کی مستند کتاب ”عقائد الاسلام“ میں لکھا ہوا ہے کہ ”ایسی لیے حدیث کی کتابوں میں صحیح بخاری سب سے قوی اور معتبر ہے اس کے بعد صحیح مسلم“ (ص ۱۰۰۔ از عبدالحق حقانی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساری دنیا کے منکرین حدیث کو میرا یہ چیلنج ہے کہ صحیح بخاری کے اصول میں صرف ایک ضعیف حدیث ثابت کرنے کی کوشش کر لیں، ان شاء اللہ اپنی کوشش میں منکرین حدیث کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ **ولوکان بعضهم لبعض ظہیرا**

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتاویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 302

محدث فتویٰ